السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی کی زندگی (خوراک وپوشاک) کس طرح بسر ہوتی تھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بیت المال کے خزانچی تھے۔ ابن الجوزی اپنی کتاب تلقیح فہوم الاثر فی عیون التاریخ والیسر ص ۶۱ میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ کے ترجمہ میں لکھتے ہیں۔ وکان خازناً علی بیت مالہ۔ پس ان کو خازن ہونے کی حیثیت سے بیت المال سے اس قدر ملتا رہا ہوگا، جس سے ان کا گذار ہو جاتا ہوگا۔ غرض یہ کہ اذان کی تنخواہ نہیں ملتی تھی۔ (مولانا) عبید اللہ رحمانی، المحدث جلد نمبر ۱ ش نمبر ۳)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 170

محدث فتویٰ